ادارہ تحقیقات اسلامی کا مکتبہ اور مطبع: وسائل و خدمات

محمد ساجد مرزا*
رستم خان*

تعارف

انسانی تاریخ شاہد ہے کہ جن اقوام نے ترقی کی منازل طے کی ہیں، انھوں نے ہمیشہ کتب خانوں کی اہمیت کے پیش نظر ان کے انتظام و انصرام کا بھی خصوصی اہتمام کیا۔ اسلامی تہذیب و تمدن میں کتب خانوں نے علوم وفنون کی ترویج اور حفاظت میں اہم کردار ادا کیا۔ اسلام کے سنہری ادوار میں مسلمان حکم رانوں نے بغداد، قاہرہ، دمشق، کوفہ، بخارا، سمرقند، تیونس اور قرطبہ میں شان دار کتب خانے قائم کیے۔ محمد مکی سبائی کے مطابق کتب خانے مسلمان معاشروں کا لازمی حصہ تھے۔ جہاں محققین، نوجوان اور بوڑھے یعنی تمام افراد مطالعہ، تحقیق اور مکالمے کے لیے اکھٹے ہوتے تھے۔[۱] جارج مقدسی کے بقول لوگ ان کتب خانوں کو کتب پڑھنے انھیں کاپی کرنے اور بحث و مباحثہ کے لیے استعمال کرتے تھے۔[۲]

برصغیر میں کتب خانوں کے قیام کا آغاز زمانۂ قدیم کی تہذیبوں موہنجوڈارو، ہڑپہ، رام گڑھ، ٹیکسلا اور نالند جیسے مقامات سے انسانی تحریروں کی دریافت سے ہوتا ہے۔ یہاں کے فرماں رواؤں، سلاطین، اور نوابوں نے کتابوں اوران کی حفاظت کے لیے کتب خانوں کے قیام کو ضروری سمجھا۔ اس سلسلے میں دینی مدارس اور صوفیہ و بزرگان دین کی ذاتی کوششوں سے بھی کتب خانوں کے قیام میں بڑی مدد ملی؛ تاہم برصغیر میں کتب خانوں کی جدوجہد کا باقاعدہ آغاز مغلیہ سلطنت کے انحطاط اور برطانوی راج کے ابتدائی ادوار میں عیسائی مذہبی عقائد کی تبلیغ کے لیے قائم اسکول اور کتب خانوں سے ہوا۔[۳]

---

* پرنسپل لائبریرین، ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد۔ (m.sajid@iiu.edu.pk)

* ڈپٹی ڈائریکٹر، شعبۂ انتظامیہ ومالیات / پرنٹنگ پریس، ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد۔ (rustam.khan@iiu.edu.pk)

1– Mohamed Makki Sibai, An Historical Investigation of Mosque Libraries in Islamic Life and Culture, Ph.D Thesis, Inidan University, 1984.

2– George Makdisi, *The Rise of Colleges: Institutions of Learning in Islam and the West* (Edinburg: Edinburg University Press, 1981), 26.

۳– اشرف علی، **کتب خانے اور کتب خانوں کی تاریخ** (اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۲۰۱۵ء)، ۲۸۵۔

قیامِ پاکستان کے وقت وطن عزیز کے بڑے بڑے شہروں میں عوامی، جامعاتی اور خصوصی کتب خانے موجود تھے۔ معروف کتب خانوں میں پنجاب یونی ورسٹی لائبریری (۱۸۸۲ء)، پنجاب پبلک لائبریری (۱۸۸۴ء)، دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری (۱۹۵۸ء)، سنٹرل لائبریری بہاول پور (۱۹۳۴ء)، کتب خانہ اسلامیہ کالج پشاور (موجود اسلامیہ کالج یونی ورسٹی) (۱۹۱۳ء)، فریئرہال لائبریری کراچی (۱۸۴۴ء)، سنڈیمن پبلک لائبریری کوئٹہ (۱۸۸۶) شامل ہیں۔[۴] ان تمام لائبریریوں کی اپنی اپنی خصوصیات ان لائبریریوں میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری بہت اہمیت کی حامل ہے۔ یہ لائبریری ادارہ تحقیقات اسلامی کی تاریخ کا بھی حصہ ہے اور علوم اسلامیہ میں تحقیق کرنے والے محققین کے لیے سرمایہ افتخار بھی ہے۔ مقالہ ہذا کے ذریعے اس لائبریری کو تاریخ اور خدمات کو یک جا کر کے پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

کسی بھی لائبریری کو اگر پرنٹنگ پریس کی سہولت حاصل ہو جائے تو پھر اس کی کارکردگی میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس لیے ادارہ تحقیقات اسلامی کے اسلام آباد منتقل ہونے کے بعد اس ادارہ کا ایک مطبع یعنی پرنٹنگ پریس بھی قائم کیا گیا۔ ادارہ کی لائبریری محققین کے مواد کے حصول کا ذریعہ ہے جب کہ ادارے کا مطبع محققین کی نگارشات اور مقالات کو منظر عام پر لانے کا سبب ہے اس لیے اس مقالہ میں ادارے کی لائبریری اور ادارے کے مطبع یعنی پرنٹنگ پریس دونوں کے وسائل اور خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ یہ مقالہ دو حصوں پر مبنی ہے: پہلا حصہ ادارہ کی ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری سے متعلق ہے جب کہ دوسرا حصہ ادارے کے مطبع یعنی ادارہ تحقیقات اسلامی پرنٹنگ پریس سے متعلق ہے۔ اس مقالہ کے لیے زیادہ تر مواد ادارہ تحقیقات اسلامی کی لائبریری اور اس کے مجلات میں موجود مقالات سے حاصل کیا گیا ہے۔ کچھ مواد سرکاری دستاویزات اور مختلف اجلاسوں کی روداد سے بھی حاصل کیا گیا ہے۔ اس مقالہ میں تاریخی، دستاویزی اور بیانیہ اسلوب تحقیق کو اختیار کیا گیا ہے۔

ا۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری ادارہ تحقیقات اسلامی

تعارف و مقاصد

ادارۂ تحقیقات اسلامی کی لائبریری کی بنیاد عبد العزیز میمن (۱۸۸۸ء – ۱۹۷۸ء) کے بیرون ملک دوروں کے دوران میں خریدی گئی نادر و نایاب کتب ہیں۔ انھوں نے ۱۹۵۶ء میں اسلامی دنیا کے اہم ممالک بہ شمول مصر،

۴۔ نفس مصدر۔

شام، عراق وغیرہ کے سفر کے دوران تقریباً اڑھائی ہزار کتب خریدیں،[۵] جب کہ ۱۹۵۷ء میں سفر حج وشام اور ۱۹۵۸ء میں بھارت، شام، ترکی، مراکش، تیونس وعراق وغیرہ کے دوروں کے دوران میں لائبریری کے لیے اہم کتب کا انتخاب کیا۔ انھوں نے اپنے بیرون ملک دوروں کے دوران میں خریدی گئی کتب کراچی کے علاقے شرف آباد میں کرائے پر حاصل کیے گئے ایک مکان میں رکھیں۔[۶] محمد راشد شیخ نے اپنی تصنیف **علامہ عبدالعزیز میمن: سوانح اور علمی خدمات** میں ادارۂ تحقیقات اسلامی کی لائبریری کے لیے حصول کتب سے متعلق علامہ کے ایک انٹرویو کا اقتباس درج کیا ہے؛ اس انٹرویو میں وہ بتاتے ہیں:

> میرے ذہن میں بہت سی تجاویز تھیں کہ اس اسلامی ادارے کو کیسے قابلِ رشک ادارہ بنایا جائے گا۔ میں چوں کہ چند ماہ کے لیے پاکستان آیا تھا، اس سلسلے کے بعد واپس بھارت چلا گیا اور حیدرآباد، بمبئی اور دہلی وغیرہ کے سفر کر کے عربی، فارسی اور اردو کے نوادرات فراہم کیے اور ۱۰ مارچ ۱۹۵۵ء کو مستقل طور پر کراچی واپس آگیا۔ مجھے اس ادارے میں آئے بمشکل ایک سال گزرا تھا کہ کراچی یونی ورسٹی نے مجھے پروفیسر شپ آفر کر دی اور میں نے اسے بوجوہ اوائل ۱۹۵۶ء میں منظور کر لیا، لیکن سینٹرل انسٹیٹوٹ کا کام اعزازی طور پر جاری رکھا۔ اسی سال میں نے مصر، شام، عراق وغیرہ کا سفر کر کے اپنے انتخاب سے انسٹیٹیوٹ کے لیے آٹھ دس بکس نادر کتابوں کے جمع کیے، ساتھ ہی پروفیسر حلیم صاحب کی فرمائش پر کچھ کتابیں یونی ورسٹی لائبریری کے لیے لایا۔ ۱۹۵۷ء میں اپنے طور پر حج کرنے گیا لیکن اس دوران بھی چند نایاب کتب لے آیا تھا۔ یونی ورسٹی میں تدریس کے کاموں کے ساتھ میں انسٹیٹیوٹ کو بنانے میں بھی مصروف رہا۔[۷]

۱۹۶۰ء میں ادارے کے باقاعدہ آغازِ کار کے ساتھ اولین ڈائریکٹر ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی (۱۹۵۳ء–۱۹۸۱ء) نے مولانا عبد القدوس ہاشمی (۱۹۱۱ء– ۱۹۸۹ء) کو پہلا باضابطہ لائبریرین مقرر کیا۔ وہ اس سے قبل یہ خدمات اعزازی طور پر انجام دے رہے تھے۔[۸] ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کو یورپ اور امریکہ جانے کے مواقع ملتے رہتے تھے چناں چہ انھوں نے یورپ وامریکہ کے دوروں کے دوران میں لائبریری کے لیے یورپی زبانوں میں بہت سی کتب اکٹھی کیں۔[۹] ڈاکٹر فضل الرحمن (۱۹۱۹ء– ۱۹۸۸ء) نے بھی بحیثیت ڈائریکٹر جنرل اس

۵– قاضی محمد اشرف، "ادارۂ تحقیقات اسلامی کا کتب خانہ"، **فکر و نظر**، اسلام آباد، ۶:۱۱ (۱۹۶۹)، ۸۶۸۔

۶– نفسِ مصدر۔

۷– محمد راشد شیخ، **علامہ عبدالعزیز میمن: سوانح اور علمی خدمات** (لکھنؤ: ادارہ احیائے علم و دعوت، ۲۰۰۹ء)، ۱۲۸۔

۸– قاضی محمد اشرف، "ادارۂ تحقیقات اسلامی کا کتب خانہ"، **فکر و نظر**، اسلام آباد، ۶:۱۱ (۱۹۶۹)، ۸۶۸۔

۹– احمد خان، "ادارۂ تحقیقات اسلامی کا کتب خانہ"، **فکر و نظر**، اسلام آباد، ۱۳:۱۱ (۱۹۷۶)، ۱۰۱۶۔

لائبریری کے لیے کتب کے انتخاب وخریداری کے لیے ایک سفر کیا، جس سے لائبریری کے ذخائر میں جدید کتب کا اضافہ ہوا۔[۱۰] اس لائبریری میں کتب خریدتے وقت حتی الامکان یہ کوشش کی گئی کہ اسلامی علوم سے متعلق مواد خواہ کسی بھی زبان یا ملک میں ہو اسے حاصل کیا جائے؛ چناں چہ عربی، فارسی، اردو، انگریزی، فرانسیسی، جرمن، اطالوی، ترکی وانڈونیشی زبان کے علاوہ ڈچ اور روسی زبان میں بھی کتب خریدی گئیں۔[۱۱] یہ لائبریری ادارے کے ساتھ ساتھ مسلم ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی سے فاران ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی منتقل ہوئی۔ اس کے بعد لالکڑتی، روالپنڈی اور سیکٹر G-۶/۴، اسلام آباد منتقل ہوئی، جب کہ اب یہ لائبریری بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی کے فیصل مسجد کیمپس میں واقع ہے۔ جب فیصل مسجد کی تعمیر ہوئی تو اس میں جامعہ اسلامیہ کے لیے کیمپس بھی تعمیر کیا گیا۔ اس کیمپس میں ادارہ تحقیقات اسلامی کی لائبریری کے لیے Customized حصہ تعمیر کیا گیا جس میں لائبریری کے لیے تمام سہولتیں موجود ہیں۔

۱۹۸۶ء میں اسلامی دنیا کے معروف سکالر ڈاکٹر محمد حمید اللہ کو حکومت پاکستان کی طرف سے قومی ہجرہ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے اس ایوارڈ سے حاصل شدہ دس لاکھ روپے ادارۂ تحقیقات اسلامی کی لائبریری کو ہدیہ کر دیے۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے علمی کام کا اعتراف کرتے ہوئے اور ان کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے بعد ازاں اس لائبریری کو ان کے نام سے منسوب کر دیا گیا۔[۱۲]

ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری کے مقاصد

کسی بھی تحقیقی ادارے کی سرگرمیوں کو جلا بخشنے میں لائبریری کا اہم کردار ہوتا ہے۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری، ادارۂ تحقیقات اسلامی کے محققین، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی کے اساتذہ وطلبہ کو بالخصوص اور دیگر ملکی وبین الاقوامی اداروں سے وابستہ محققین، اساتذہ وطلبہ کی تحقیقی وعلمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے سرگرم کردار ادا کر رہی ہے۔ یہ لائبریری درج ذیل مقاصد کے حصول کے لیے کوشاں ہے:

۱۔ ادارے کے تحقیقاتی، اشاعتی وتربیتی سرگرمیوں سے متعلق ملکی وبین الاقوامی سطح پر مطبوعہ کتب، رسائل وجرائد، سمعی وبصری اور برقی مواد حاصل کرنا۔

۱۰۔ اشرف علی، مصدرِ سابق، ۶:۱۱ (۱۹۶۹)، ۸۶۸۔

۱۱۔ احمد خان، "ادارۂ تحقیقات اسلامی کا کتب خانہ"، *فکر ونظر*، اسلام آباد، ۱۳:۱۱ (۱۹۷۶ء)، ۱۰۱۶۔

12– Dr. Muhammad Hamidullah Library Report 2012-2014.

۲- لائبریری میں حاصل کیے گئے مواد کو سائنسی بنیادوں پر منظم کرنا تاکہ قارئین کی علمی و تحقیقی ضروریات کو فی الفور پورا کیا جاسکے۔

۳- قارئین کو ان کی تحقیقی دل چسپیوں کے مطابق تازہ ترین معلومات باہم پہنچانا۔

۴- علوم اسلامیہ کے حوالے سے تحقیق کرنے والے قومی اداروں و افراد کو بحیثیت ریسورس سنٹر (Resource Center) خدمات فراہم کرنا۔

۵- علوم اسلامیہ سے متعلق مطبوعات کی نمائش کا اہتمام کرنا۔

۶- تازہ ترین علمی مباحث کے حوالے سے کتابیات واشاریے مرتب کرنا۔

۷- ملکی بین الاقوامی سطح پر اسلامی علوم سے متعلق لائبریریوں کے درمیان تعاون کو فروغ دینا۔[۱۳]

ادارے کی لائبریری کی تاریخ آگاہ ہے کہ اس لائبریری میں ان مقاصد کے حصول کے لیے کوششیں بھرپور طریقے سے جاری ہیں۔ لائبریری کے قارئین اور عملہ اس چیز کے گواہ ہیں کہ یہ لائبریری اپنی خدمات کے اعتبار سے نہ صرف ممتاز اور نمایاں ہے بلکہ اس لائبریری میں استفادہ کرنے والوں کے لیے بہت سی سہولتیں بھی میسر ہیں۔

۲- ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری کے وسائل

ادارہ کی انتظامیہ نے لائبریری کے قیام سے ہی اس کے وسائل کے اضافے کے لیے ہم جہتی کوششیں کی ہیں۔ ان کوششوں کی وجہ سے ادارے کی لائبریری میں بہت اہم وسائل میسر ہیں۔ ان وسائل کی کچھ تفصیل حسب ذیل ہے:

معلوماتی وسائل

لائبریری میں ۱۸۰۰۰۰ سے زائد کتب، رسائل، تحقیقی، مجلات، رپورٹس موجود ہیں۔ کتب کے اس مجموعے میں اسلامی علوم کے بنیادی ماخذوں کو نمایاں مقام حاصل ہے۔ مسلم اور غیر مسلم مصنفین کی تصنیفات وتالیفات اسلامی دنیا کی زبانوں کے ساتھ ساتھ مغربی زبانوں میں شائع شدہ مواد اور دنیا کے معروف اشاعتی اداروں کی مطبوعات بھی اس لائبریری میں موجود ہیں۔ معروف اسلامی سائنس دان بو علی سینا کی **القانون** طبع شدہ

13– S.A. Zafar, *Islamic Research Institute Library: Resources and Services* (Islamabad: Islamic Research Institute, 1997), 2.

۱۵۹۳ء، جب کہ قرآن مجید کے سو کے قریب مصاحف جو کہ مختلف خطاطی میں اسلامی و مغربی ممالک میں شائع ہوئے، اس لائبریری کی زینت ہیں۔[۱۴]

ذخیرہ حوالہ جاتی کتب

محققین کو معیاری حوالہ جاتی خدمات فراہم کرنے کے لیے لائبریری میں حوالہ جاتی کتب بہ شمول دائرہ معارف (Encyclopedias)، لغات (Dictionaries)، ڈائریکٹریز (Directories)، اشاریے (Indexes)، کتابیات (Bibliographies)، Atlases، گائیڈز اور ہینڈ بکس وغیرہ دست یاب ہیں۔ حوالہ جاتی کتب کا یہ ذخیرہ لائبریری کے مرکزی ہال میں استفادے کے لیے موجود ہے۔[۱۵] یہ لائبریری خود بھی کتابیات (Bibliographies) اور اشاریے (Indexes) تیار کرتی ہے۔ اب تک درج ذیل موضوعات پر کتابیات اور اشاریے مرتب کیے جا چکے ہیں۔[۱۶]

کتابیات

❖	اجتہاد	❖	اجماع، استحسان، تقلید، قیاس	❖	استشراق اور مستشرقین
❖	اسلام اور تعلیم	❖	اسلام اور تجارت	❖	اسلام میں انسانی حقوق
❖	اسلام میں عورت کا مقام	❖	اسلامی بینکاری نظام	❖	اسلامی عائلی قوانین
❖	اسلامی عدالتی نظام	❖	اسلامی فوجداری قوانین	❖	امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
❖	تعلیم و تربیت تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں	❖	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ	❖	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ
❖	حضرت علی رضی رضی اللہ عنہ	❖	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ	❖	ڈاکٹر محمد حمید اللہ
❖	زکوٰۃ	❖	سود اور انشورنس	❖	شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ
❖	طبی اخلاقیات	❖	عہد نبوی ﷺ میں نظام سیاست	❖	عہد نبوی ﷺ میں نظام معیشت

14– Ibid.

15– Zafar, *Islamic Research Institute Library: Resources and Services*, 9.

16– Dr. Muhammad Hamidullah Library, accessed March 22, 2018, http://iri.iiu.edu.pk/library/.

اشاریہ جات

- فکر و نظر ، اردو مجلہ، ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد
- *Islamic Studies*، انگریزی مجلہ (زیر طبع)
- **الدراسات الاسلامیة**، عربی مجلہ (زیر طبع)

مطبوعہ رسائل وجرائد

سلسلہ وار مطبوعات محققین کو جدید رجحانات و معلومات بہم پہنچانے کا اہم ذریعہ سمجھے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری میں متفرق علوم وفنون پر ۹۸۶ رسائل وجرائد کی ۴۰۰۰۰ کے قریب جلدیں موجود ہیں۔ جب کہ لائبریری ۲۰۷ رسائل وجرائد خریداری، تبادلہ اور اعزازی طور پر حاصل کر کے قارئین کو مطالعے کے لیے فراہم کر رہی ہے۔[۱۷]

ذخیرہ عمومی کتب

لائبریری کے عمومی ذخیرے میں ۱۵۰ سے زائد موضوعات پر کتب دست یاب ہیں۔ ۸۷ فی صد کتب انگریزی، اردو، عربی اور فارسی زبانوں میں، جب کہ بقیہ ۱۳ فی صد بنگالی، پنجابی، سندھی، پشتو، جرمن، سپینش، فرانسیسی وغیرہ میں دست یاب ہیں۔[۱۸] اہم موضوعات پر موجود عنوانات (Titles) کی تعداد درج ذیل ہے۔[۱۹]

- قرآنیات ۲۱۳۱
- تفسیر ۱۰۸۸
- حدیث ۱۹۸۰
- قانون ۲۵۸۹
- ادب ۷۲۳۶
- تاریخ ۸۷۱۲
- ادیان ۳۶۵۰
- سوانح ۳۰۳۰

17– Attendance Record, Periodicals Section, Dr. Muhammad Hamidullah Library.

18 – Zafar, Islamic, 4.

۱۹– موضوعی درجہ بندی رجسٹر، شعبہ حصول کتب و تکنیکی امور، ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری۔

- تراجم ۱۷۰۰
- سیاسیات ۳۱۲۶
- عمرانیات ۱۱۴۶
- فلسفہ ۱۵۷۰
- معاشیات ۱۷۵۵

ذاتی وادارہ جاتی ذخائر کتب

ادارۂ تحقیقات اسلامی کی لائبریری کو درج ذیل اہم شخصیات کے ذاتی اور اداروں کی طرف سے عطیہ کیے گئے ذخائر کتب کو حاصل کرنے کا اعزاز حاصل ہے۔[۲۰]

۱۔ ایوب کولیکشن (۱۱۵۰ جلدیں) : یہ ذاتی ذخیرہ کتب مسز محمد ایوب قریشی کی طرف سے ۱۹۸۹ میں عطیہ کیا گیا۔

۲۔ نیشنل ہجرہ کونسل کولیکشن (۱۰۵۰۰ جلدیں): ۱۹۹۴ میں نیشنل ہجرہ کونسل کو ادارۂ تحقیقات اسلامی میں ضم کیا گیا۔ اس انضمام کے نتیجے میں یہ ذخیرہ کتب ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری کا حصہ بن گیا۔

۳۔ مولانا کوثر نیازی کولیکشن (۵۰۰۷ جلدیں) : یہ اہم ذخیرہ کتب مولانا کوثر نیازی (۱۹۳۴۔۱۹۹۴) سابق وفاقی وزیر برائے مذہبی امور (۱۹۷۳۔۱۹۷۷) کے خاندان کی طرف سے ان کی وفات کے دو سال بعد ۱۹۹۶ میں عطیہ کیا گیا۔

۴۔ ظفر احمد انصاری کولیکشن (۳۳۱۴ جلدیں): یہ اہم ذاتی ذخیرہ کتب معروف اسکالر، سیاست دان اور آل انڈیا مسلم لیگ کے جوائنٹ سیکرٹری ظفر احمد انصاری (۱۹۰۸ء- ۱۹۹۱ء) کے بیٹے ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری سابق ڈائریکٹر جنرل (۱۹۸۸ء- ۲۰۰۵ء، ۲۰۰۶ء- ۲۰۱۱ء) ادارۂ تحقیقات اسلامی کی طرف سے عطیہ کیا گیا۔

۵۔ پروفیسر ظفر علی قریشی کولیکشن (۴۲۶۱ جلدیں): یہ ذاتی کولیکشن اکتوبر ۲۰۰۰ء میں بعوض ۱۰۶۰،۰۰۰/- روپے میں لاہور سے خرید اگیا۔ اس کولیکشن میں زیادہ تر کتب تقابل ادیان سے متعلق ہیں۔

20– Accession Register, Acquisition and Technical Section, Dr. Muhammad Hamidullah Library.

۶۔ انٹر نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک تھاٹ (International Institute of Islamic Thought): (۲۵۶۸ جلدیں)

۷۔ ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری کولیکشن:(۲۳۰۰ جلدیں) یہ اہم ذاتی ذخیرۂ کتب حال ہی میں ڈاکٹر ظفر انصاری (۱۹۳۲ء- ۲۰۱۶ء) سابق ڈائریکٹر جنرل ادارۂ تحقیقات اسلامی کے خاندان کی طرف سے عطیہ کیا گیا ہے۔

مخطوطات اور نوادرات

لائبریری میں موجود ۲۶۱ مخطوطات اپنی اصل حالت میں، جب کہ ۶۰۶ مخطوطات کی مائیکرو فلمیں اور ۱۰۱۳ کی عکسیات عربی، فارسی، اردو، پنجابی، سندھی اور کشمیری زبانوں میں موجود ہیں۔اہم شخصیات جن کی طرف سے مخطوطات عطیہ کیے گئے ، ان میں فیلڈ مارشل محمد ایوب خان(۱۹۰۷ء۔۱۹۷۴ء) سابق صدر حکومت پاکستان(۱۹۵۸ء–۱۹۶۹ء)، جنرل محمد ضیاء الحق(۱۹۲۴ء– ۱۹۸۸ء) سابق صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان (۱۹۷۸ء۔۱۹۸۸ء) اور ڈاکٹر نسیم حسن شاہ (۱۹۲۹ء–۲۰۱۵ء) سابق چیف جسٹس آف پاکستان (۱۹۹۳ء–۱۹۹۴ء) شامل ہیں۔[۲۱] اس لائبریری میں نادر کتب کی تعداد ۲۵۰۰۰ کے قریب ہے۔[۲۲] چند اہم مخطوطات اور نوادرات کی تفصیل درج ذیل ہے:[۲۳]

۱۔ قرآن مجید کے چار مکمل نسخے جو کہ بارھویں اور تیرھویں صدی ہجری میں تحریر کیے گئے۔

۲۔ قرآن پاک کا فارسی ترجمہ جس پر شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۷۶۲ء) کے دست خط ثبت ہیں۔

۳۔ قرآن مجید کا ایک نسخہ مشہور ترکی عالم و خطاط سید اسمٰعیل حلمی فاضل کاتب نے گل کاری و طلا کاری سے اس نسخے کو مزین کیا ہے۔

۴۔ قرآن پاک کا ایک نسخہ مشہور پاکستانی خطاط عبد اللہ محمد امام الدین کا تحریر کردہ ہے۔ فاضل خطاط نے بسم اللہ الرحمان الرحیم کو ۱۱۴ بار مختلف اندازِ خطاطی سے مزین کیا ہے۔

۲۱۔ رجسٹر مخطوطات، شعبہ حصول کتب و تکنیکی امور،ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری۔

22– Dr. Muhammad Hamidullah Library, accessed March 22, 2018, http://iri.iiu.edu.pk/library/.

۲۳۔ سید فیاض علی، "ادارۂ تحقیقات اسلامی کا کتب خانہ"، **فکر و نظر**، اسلام آباد، ۱۹:۱۲ (۱۹۸۲ء)،۵۸ ؛ قاضی محمد اشرف، "ادارۂ تحقیقات اسلامی کا کتب خانہ"، **فکر و نظر**، اسلام آباد، ۶:۱۱ (۱۹۶۹ء)،۸۶۸۔

۵- قرآن مجید کے تیسرے پارے کا مسودہ جو کہ قاہرہ میں ۷۶۳ھ تا ۷۷۸ھ عہد عبد الملک الاشرف شیبان تحریر کیا گیا۔ سرورق اور بعض آیات واو قاف کے نشانات طلائی ہیں۔

۶- **تفسیر المقام المحمود** کی دو جلدیں جنھیں مولانا عبید اللہ سندھی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۹۴۴ء) نے اردو زبان میں تحریر کیا۔

قرآن مجید، الجزء الثالث، قاہرہ، ۷۴۷ھ

۷- **التمهيد الأئمة التجديد** جو کہ مولانا عبید اللہ سندھی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے۔ اور ان کا ذاتی مسودہ ہے۔

۸- **المحيط البرهاني** از برہان الأئمہ محمود حنفی تجاری (متوفی ۱۲۰۹ء)، فقہ حنفی کی یہ وسیع و ضخیم کتاب چار جلدوں (۴۲۲۹ صفحات) پر مشتمل ہے۔

۹- **عجائب الأشعار و غرائب الأخبار** مؤلف مسلم بن محمود الشیراز کتاب پر ۶۹۰ء مرقوم ہے۔ یہ شاید دنیا بھر میں واحد نسخہ ہے۔ **مجمع البحرين** مؤلف رضی الدین حسن بن صنعانی (متوفی ۶۵۲ء)۔ یہ عظیم الشان لغت سات جلدوں پر تحریری شکل میں موجود ہے۔

۱۰– **ترجمان معارف**، مؤلف حاجی حسن۔ یہ لغت دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ پہلی جلد میں عربی اور فارسی جب کہ دوسری میں ترکی و فارسی الفاظ و محاورات کی تشریح کی گئی ہے۔ اس کے بارے میں بھی خیال کیا جاتا ہے کہ یہ شاید دنیا کا واحد نسخہ ہے۔ یہ کتاب ۱۲۰۰ھ کے قریب تالیف کی گئی۔[۲۴]

اعلیٰ تعلیمی تحقیقی مقالات

اعلیٰ ڈگریوں کے حصول کے لیے تحریر کیے گئے مقالات طالب علموں کی تحقیق کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان مقالات کے ذریعے نہ صرف ان موضوعات کا پتہ چلتا ہے جن پر تحقیق ہو رہی ہے بلکہ اس تحقیقی معیار کا بھی پتہ چلتا ہے جس پر اس تحقیق کو جانچا جا سکتا ہے۔ اس ضمن میں ادارہ تحقیقات اسلامی نے ایک مناسب طریقہ کار اختیار کیا ہوا ہے۔ اس طریقے کے مطابق تحقیقی مقالات کو جمع کیا جاتا ہے۔ چوں کہ تحقیقی مقالات محققین کے لیے اہم اور بنیادی ذرائع تصور کیے جاتے ہیں۔ اس لیے لائبریری میں اسلامی علوم و فنون پر بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد و دیگر جامعات میں ہونے والے مقالات کو الگ گوشہ میں جمع کیا جاتا ہے۔ اس گوشہ تحقیقی مقالات میں سے ۲۵۰۰ زائد مقالات انگریزی، عربی اور اردو زبانوں میں استفادے کے لیے پیش خدمت ہیں۔[۲۵]

قومی مرکز برائے مطالعۂ سیرت و لائبریری

۱۹۹۹ء میں حکومت پاکستان نے قومی مرکز برائے مطالعۂ سیرت و لائبریری قائم کرنے کا فیصلہ کیا اور ادارۂ تحقیقات اسلامی کو یہ اہم ذمے داری سونپی گئی۔ اس مقصد کے لیے محترم راجہ ظفر الحق، تب وفاقی وزیر مذہبی امور کی ذاتی دل چسپی اور کاوش سے وفاقی حکومت نے ۱۸.۴۶۱ ملین روپے کی گرانٹ فراہم کی۔ اس منصوبے کا مقصد دنیا بھر کی مختلف عالمی زبانوں میں سیرت طیبہ پر شائع ہونے والی کتب کو حاصل کرنا تھا۔[۲۶] اس وقت اس عظیم الشان ذخیرۂ کتب میں اردو، عربی، پنجابی، سندھی، پشتو، فارسی، فرانسیسی، جرمن اور انگریزی زبانوں میں ۶۵۰۰ سے زائد کتب اس مرکز سیرت میں موجود ہیں، جب کہ مزید کتب کے حصول کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

۲۴– سید فیاض علی، "ادارۂ تحقیقات اسلامی کا کتب خانہ"، **فکر و نظر**، اسلام آباد، ۱۹:۱۲ (۱۹۸۲ء)، ۵۸؛ قاضی محمد اشرف، "ادارۂ تحقیقات اسلامی کا کتب خانہ"، **فکر و نظر**، اسلام آباد، ۶:۱۱ (۱۹۶۹ء)، ۸۶۸۔

25– Accession Register for thesis, Acquisiton and Techincal Section, Dr. Muhammad Hamidullah Library, Islamic Research Institute, Islamabad.

26– Ministry of Religious Affiars, Zakat & Usher, Govt of Pakistan, Letter No. RA/Cash/CR-81/99-2000, dated 9-5-2000.

اس مرکز کے تحت تین کتب شائع ہو چکی ہیں۔ جن میں سے محترم شیر نوروز خان، چیف لائبریرین، ادارۂ تحقیقات اسلامی کی دو کتب کو وزارت مذہبی امور، حکومت پاکستان کی طرف سے قومی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ مطبوعات کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱- مبشر حسین و عبد الکریم عثمان، مرتب، **دور جدید میں سیرت نگاری کے رجحانات**

2. Sher Nowrooz Khan, The Prophet Muhammad (Peace be upon him): A Selected Bibliography in Western Languages.

۳- شیر نوروز خان، **حضرت محمد ﷺ: منتخب کتابیات اردو کتب و مقالات**

سمعی و بصری وسائل

اس لائبریری میں ذخیرہ کتب کے علاوہ ۲۴۰ آڈیو کیسٹس موجود ہیں۔ ان میں اہم شخصیات (قائد اعظم محمد علی جناحؒ اور دیگر ملکی اکابر کی تقاریر اور مختلف کانفرنسوں، سیمی ناروں اور مباحثوں کی ریکارڈنگ موجود ہے، جب کہ پانچ وڈیو کیسٹس بھی اس کولیکشن کا حصہ ہیں۔[۲۷]

نقشے، چارٹس و تصاویر

اس کولیکشن میں ۱۰۰ سے زائد دنیا، اسلامی ممالک اور پاکستان کے نقشے شامل ہیں، جب کہ مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور Al –Idris's Historical World Map بھی ان میں شامل ہیں،[۲۸] جب کہ ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی کے ابتدائی دور سے آج تک اہم واقعات، کانفرنسوں وغیرہ کی تصاویر مطبوعہ و برقی صورت میں محفوظ ہیں۔

مائیکرو فلمیں

دنیا کے مشہور و معروف کتب خانوں میں محفوظ مخطوطات مائیکرو فلموں کی صورت میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری میں محققین کے استفادے کے لیے دست یاب ہیں جن کی تعداد ۶۸۰ ہے۔[۲۹] جن کتب خانوں میں یہ مخطوطات محفوظ ہیں، ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

۱- قومی کتب خانہ مصر، قاہرہ (Egyptian National Library)

27– Zafar, Islamic, 7.

28– Ibid.

29– Zafar, Islamic, 6.

۲- ویٹیکن لائبریری، ویٹیکن سٹی (Vatican Library, Vatican City)

۳- چیسٹر بیٹی لائبریری، ڈبلن (Chester Beatty Library, Dublin)

۴- برٹش میوزیم، لندن (British Museum, London)

۵- توپ قاپی سرای میوزیم، استنبول (Topkapi Saray Museum, Istanbul)

۶- سٹاٹس بلیوتھیک زو، برلن (Staatsbibliotheu, Berlin)

مائیکروفش

لائبریری میں ۶۱۹ مائیکروفش دست یاب ہیں، جن میں کچھ اہم رسائل وجرائد مثلاً *Islamic Culture* (۱۹۲۷ء۔ ۱۹۴۸ء)، The Muslim World Book Review (۱۹۲۶ء۔۱۹۳۰ء)، **اندلس** (۱۹۳۳-۱۹۵۵)، جب کہ انیسویں صدی میں شائع ہونے والی آٹھ کتابیں بھی شامل ہیں۔[۳۰]

برقی معلوماتی ذرائع

ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری میں روایتی معلوماتی ذرائع کے ساتھ ساتھ درج ذیل برقی معلوماتی وسائل دست یاب ہیں:

I- آئی آر آئی ڈیجیٹل لائبریری (IRI Digital Library)

اکیسویں صدی کے پہلے عشرے میں ایک منصوبے کے تحت ادارۂ تحقیقات اسلامی کے زیرِ اہتمام شائع ہونے والے تحقیقی مجلات **فکرونظر**، **الدراسات الإسلامية** اور *Islamic Studies* کو Digitize کرنے کا آغاز ہوا۔ اس منصوبے کا مقصد ان مجلات کو ملکی و بین الاقوامی سطح پر فروغ دینا تھا تاکہ محققین جدید ٹیکنالوجی کی بدولت مکمل متن کے ساتھ مقالات حاصل کر سکیں۔ بعد میں بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی اسلام آباد سے شائع ہونے والے تین جرائد **حولية الجامعه الإسلامية العالمية**، **معیار** اور *Islamabad Law Review* اور علی گڑھ انڈیا سے شائع ہونے والے جریدے **تحقیقات اسلامی** کو بھی اس منصوبے میں شامل کر دیا گیا۔ یہ ڈیجیٹل لائبریری Greenstone Software میں تیار کی گئی ہے۔ اسے انٹرنیٹ کے ذریعے دنیا بھر کے محققین تک رسائی مہیا کی گئی ہے۔ اس کا برقی پتا www.irigs.iiu.edu.pk ہے۔

30– Ibid.

آئی آر آئی ڈیجیٹل لائبریری میں شامل رسائل کی تفصیل درج ذیل ہے:

جریدے کا نام	جلدوں کی تفصیل
فکر و نظر (سہ ماہی)	جلد:۱ (۱۹۶۲) تا جلد ۵۳ (۲۰۱۴)
الدرسات الاسلامیة	جلد: ۱ (۱۹۶۵) تا جلد ۵۲ (۲۰۱۷)
Islamic Studies	جلد: ۱ (۱۹۶۲) تا جلد ۵۳ (۲۰۱۴)
حولية الجامعة الإسلامية العالمية	جلد: ۱ (۱۹۹۳) تا جلد ۱۶ (۲۰۰۸)
معیار	جلد:۱(۲۰۰۹) تا جلد ۹(۲۰۱۳)
Islamabad Law Review	جلد:۱(۲۰۰۳) تا جلد ۲ (۲۰۰۴)
تحقیقات اسلامی (علی گڑھ)	جلد: ۱ (۱۹۸۲)؛ تا جلد ۳۵ (۲۰۱۶)
نادر کتب	۴۰۰ (Titles)

II– ایچ ای سی نیشنل ڈیجیٹل لائبریری

(HEC/National Digital Library)

پاکستانی محققین کو اپنے تحقیقی منصوبوں و مقالات کے لیے درکار بین الاقوامی سطح پر شائع ہونے والا لٹریچر مہیا کرنے کے لیے ہائیر ایجوکیشن کمیشن آف پاکستان نے ۲۰۰۴ء میں اس منصوبے کا آغاز کیا۔ اس کے تحت ادارۂ تحقیقات اسلامی کی لائبریری میں درج ذیل Online Databases تک رسائی دست یاب ہے:

Name of Database	URL
Pro Quest Dissertation & Theses	https://search.proquest.com/pqdtglobal/
ACM (Association of Computer Machinery)	https://www.acm.org/
Annual Reviews	https://www.annualreviews.org/
Ebrary	https://ebookcentral.proquest.com/lib/hec-ebooks/home.action
Jstor	http://www.jstor.org/
University of Chicago Press	https://www.journals.uchicago.edu/

Wiley-Blackwell Journals	https://onlinelibrary.wiley.com/
Taylor & Francis Journals	https://www.tandfonline.com/page/looking-for-something
Emerald Insight	https://www.emeraldinsight.com/

III– سی ڈیز/ڈی وی ڈیز(CDs/DVDs) اور ای بکس

اس اہم ذخیرے میں صرف ۵۱ سی ڈیز/ڈی وی ڈیز شامل ہیں۔ جن میں معروف علمی مجلات (**تحقیقات اسلامی**، علی گڑھ؛ **معارف**، اعظم گڑھ؛ **المنار**) کے اشاریے اور کچھ حوالہ جاتی مواد شامل ہے۔[۳۱] لائبریری کے پاس ۴۰۰۰۰- ای بکس کا ذخیرہ بھی دست یاب ہے۔[۳۲]

نظام درجہ بندی (Classification System)

اس لائبریری میں عام مواد کی درجہ بندی کے لیے ایک سودیشی (Indigenous) درجہ بندی نظام رائج ہے۔ اس نظام کے تحت مواد کو ۱۵۰ سے زائد موضوعات میں تقسیم کیا گیا ہے، جب کہ حوالہ جاتی مواد (Reference Sources) کو ڈیوی ڈیسیمل کلاسیفیکیشن سسٹم Dewey Decimal Classification System کے مطابق منظم کیا گیا ہے۔[۳۳]

۳- ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری کا نظم ونسق اور خدمات

نظم ونسق

یہ لائبریری چیف لائبریرین اور پرنسپل لائبریرین کی سربراہی میں چھ پروفیشنل لائبریریز اور ۱۷ دیگر معاونین (Support Staff) کی مدد سے محققین کو خدمات فراہم کر رہی ہے، جب کہ ڈائریکٹر

31- CDs Register, Acquisition and Technical Section, Dr. Muhammad Hamidullah Library.

32- Libraran Offline Database, Automation and Digilization Section, Dr. Muhammad Hamidullah Library.

33- Dr. Muhammad Hamidullah Library, accessed March 22, 2018, http://iri.iiu.edu.pk/library/.

جنرل ادارۂ تحقیقات اسلامی کی سربراہی میں لائبریری کمیٹی جملہ امور سے متعلق رہ نمائی فراہم کرتی ہے۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری میں قائم مختلف شعبہ جات درج ذیل خدمات سرانجام دے رہے ہیں:

خدمات

ریڈر سروسز (Reader Services)

قارئین لائبریری سے استفادہ کرنے کے لیے اس شعبے سے رابطہ کرتے ہیں۔ یہ شعبہ انھیں مطلوبہ خدمات فراہم کرنے کے لیے مصروف عمل ہے۔ اس شعبے کے اہم افعال و خدمات یہ ہیں:[۳۴]

۱. رکنیت سازی کرنا(Membership)

۲. قارئین کو کتابوں کا اجرا، واپسی اور تجدید کرنا(Issue & Return of books)

۳. قارئین کو زائد المیعاد کتابوں کی واپسی کے لیے یاددہانی کروانا (Issue Reminders for overdue books)

۴. جامعہ چھوڑنے والے طلبہ /اساتذہ/ملازمین کو کلیرنس سرٹیفیکیٹ جاری کرنا (Issue Clearance Certificates to Students/Faculty /Staff)

۵. محققین کو مخصوص مدت کے لیے کیبن فراہم کرنا(Allotment of Scholar's Cabins)

۶. کتب خانے میں آنے والے قارئین اور وفود کو کتب خانے کا دورہ اور تعارف کروانا(Receive and Brief Internal and External Delegates about Library Resources and Services)

۷. کتب خانہ کے مواد کی حفاظت کا انتظام کرنا (Security of Library Material)

ریفرنس اینڈ ریسرچ سروسز (Reference and Research Services)

اس شعبے کا مقصد محققین کو لائبریری میں دست یاب مواد کے حصول میں رہ نمائی فراہم کرنا ہے۔ یہ شعبہ درج ذیل افعال و خدمات سرانجام دیتا ہے:[۳۵]

34– Dr. Muhammad Hamidullah Library, accessed March 22, 2018, http://iri.iiu.edu.pk/library/.

35– Dr. Muhammad Hamidullah Library, accessed March 22, 2018, http://iri.iiu.edu.pk/library/.

۱. حوالہ جاتی خدمات (Reference Services)

۲. انٹرنیٹ اور ڈیجیٹل لائبریریوں کی مدد سے محققین کو مطلوبہ مواد کی فراہمی

۳. جدید معلوماتی ذرائع کے استعمال میں تربیت فراہم کرنا

۴. لائبریری انٹرانیٹ(Intranet) کی مدد سے محققین کو نئی برقی کتب(E Books) اور دیگر حوالہ جاتی مواد کی رسائی مہیا کرنا۔

شعبہ رسائل وجرائد

اس شعبے کا کام محققین کو سلسلہ وار مطبوعات کی فراہمی کے لیے انتظام و انصرام کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے درج ذیل افعال سرانجام دیے جاتے ہیں:(۳۶)

۱. رسائل وجرائد کو حاصل کرنا اور ان کا ریکارڈ مرتب کرنا۔

۲. منتخب رسائل وجرائد میں شائع ہونے والے مقالات ومضامین کی کمپیوٹر سافٹ ویئر کی مدد سے اشاریہ سازی کرنا۔

۳. رسائل وجرائد کی جلد بندی کا اہتمام کرنا۔

۴. محققین کو رسائل وجرائد کے استعمال میں معاونت فراہم کرنا۔

شعبہ حصول کتب و تکنیکی امور

یہ شعبہ لائبریری کے لیے کتب، مخطوطات و دیگر مواد حاصل کرنے اور ان کی درجہ بندی اور فہرست سازی کرنے کا ذمے دار ہے۔ تاکہ حاصل کردہ مواد کو ضروری کارروائی کے بعد قارئین کے لیے دست یاب کیا جاسکے۔(۳۷)

شعبہ آٹومیشن وڈیجیٹائزیشن (Automation and Digitization Section)

ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے یہ شعبہ درج ذیل امور وخدمات سرانجام دیتا ہے:

۱. مختلف شعبہ جات میں لائبریری سافٹ ویئر کا مؤثر اطلاق

36– Ibid.

37– Ibid.

۲. سافٹ ویئر کے استعمال میں درپیش مسائل کو حل کرنا

۳. سٹاف کو سافٹ ویئر کے استعمال میں تربیت فراہم کرنا

۴. لائبریری میں موجود مخطوطات و نوادرات کو digitization کے ذریعے محفوظ کرنا

آئی آر آئی ریسرچ سپورٹ سنٹر

اس سنٹر کا قیام صدر جامعہ پروفیسر ڈاکٹر احمد یوسف احمد الدریویش کی طرف سے مہیا کی گئی خصوصی گرانٹ سے فروری ۲۰۱۵ء میں عمل میں آیا۔ اس کا مقصد ادارے کی اشاعتی و تحقیقی سرگرمیوں کو ڈیجیٹائزیشن (Digitization) کے جدید رجحانات سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ اس سنٹر کے اہم فرائض میں برقی کتب کی تیاری (E-Books Development)، مطبوعات کی ڈیزائننگ اور ملکی و بین الاقوامی اداروں کو چھوٹے پیمانے پر ہونے والے سرویز (Surveys) میں معاونت فراہم کرنا ہے۔ اس سنٹر کا افتتاح بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی اسلام آباد کے پرو چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سلیمان بن عبد اللہ ابا الخیل نے ۲۷ر مئی ۲۰۱۶ء کو کیا۔[۳۸]

متفرق خدمات

لائبریری کیٹلاگ (Online Public Access Catalogue)

قارئین کو لائبریری میں دست یاب مواد کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے کمپیوٹرائزڈ کیٹلاگ موجود ہے۔ اس کو استعمال کر کے قارئین مطلوبہ مواد کی موجودگی اور اس کی کتابیاتی تفصیلات حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ اہم سروس لائبریری کی ویب سائٹ (iri.iiu.edu.pk/library) کی مدد سے استعمال کی جا سکتی ہے۔[۳۹]

نمائش کتب و اہم تقریبات

لائبریری میں حاصل کی گئی نئی کتب کو قارئین میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے کچھ ایام کے لیے display کیا جاتا ہے۔ جبکہ اہم موقعوں کی مناسبت سے لائبریری میں دست یاب مواد کی نمائش اور تقریبات کا بندوبست بھی کیا جاتا ہے۔ چند اہم تقریبات کی تفصیل درج ذیل ہے:

38– Minutes of the 11th Meeting of the Council of Islamic Research Institute held on October 27, 2017, 147.

39– Dr. Muhammad Hamidullah Library, accessed March 22, 2018, http://iri.iiu.edu.pk/library/.

۱۔ پاکستان کے ۶۸ ویں یوم آزادی کے حوالے سے پرچم کشائی و نمائش کتب کا اہتمام کیا گیا۔

۲۔ یوم اقبال ۲۰۱۶ء کی مناسب سے نمائشِ کتب و تصاویر کا اہتمام کیا گیا۔

۳۔ پاکستان کے ۷۰ ویں یوم آزادی کی تقریبات کے سلسلے میں نمائش کتب و پرچم کشائی کا اہتمام کیا گیا۔

۴۔ سعودی عرب کے ۸۷ ویں قومی دن کی مناسبت سے قومی نغموں کی تقریب منعقد کی گئی۔ سعودی سفیر برائے اسلامی جمہوریۂ پاکستان نواف بن سعید المالکی اس موقع پر مہمان خصوصی تھے۔

۵۔ پاکستان میں سعودی ایمبیسی کی طرف سے ۸۷ ویں قومی دن کی تقریب مقامی ہوٹل میں منعقد کی گئی۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری کی طرف سے نمائش کتب کا اہتمام کیا گیا۔

کمپیوٹنگ و انٹرنیٹ سروسز (Computing and Internet Services)

عصر حاضر میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی سہولیات لائبریری خدمات کا لازمی جزو ہیں۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری میں اس مقصد کے لیے ایک کمپیوٹر لیب قائم کی گئی ہے۔ کمپیوٹروں پر محققین کے لیے ضروری سوفٹ ویئر اور انٹرنیٹ کنکشن دست یاب ہے، جب کہ لائبریری کے مرکزی ریڈنگ ہال قومی مرکز برائے مطالعہ سیرت و لائبریری اور شعبہ رسائل و جرائد میں وائرلیس (Wi-Fi) انٹرنیٹ کی سہولت موجود ہے۔

سکالرز کیبنز(Scholar's Cabins)

پی ایچ ڈی سکالروں کو اپنے مقالات مکمل کرنے کے لیے خصوصی سہولیات سے مزین کیبنز (Cabins) ایک سے دو سمسٹروں کے لیے مختص کیے جاتے ہیں، تا کہ وہ اپنے تحقیقی کام کو لائبریری کے پر سکون علمی ماحول میں جلد از جلد مکمل کر سکیں۔

فوٹو کاپی اور پرنٹنگ کی سہولت

کسی بھی ریسرچ لائبریری میں فوٹو کاپی اور پرنٹنگ کی سہولت قارئین کے لیے انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔ اس کی مدد سے وہ اپنے مطلوبہ مواد کی کاپی حاصل کر کے تعلیم و تحقیق میں استعمال کرتے ہیں۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری میں قارئین کی آسانی کے لیے ارزاں نرخوں پر فوٹو کاپی اور پرنٹنگ کی سہولت دست یاب ہے۔

۴- لائبریری کے وسائل و خدمات میں بہتری کے لیے کیے گئے اقدامات

۲۰۱۴ء میں پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الحق اس ادارے کے ڈائریکٹر جنرل مقرر ہوئے۔ ان کی ولولہ انگیز قیادت میں گذشتہ تین سالوں میں محققین کی علمی و معلوماتی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات اٹھائے گئے ہیں، تاکہ لائبریری کے وسائل و خدمات کو بھرپور انداز سے استعمال کیا جاسکے:

(۱) آئی آر آئی تاریخی گیلری

ادارہ تحقیقات اسلامی کی تاریخ کو محفوظ رکھنے کے لیے آئی آر آئی تاریخی گیلری کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اس کا افتتاح پاکستان کے ایوان بالا میں قائد ایوان سینیٹر راجہ محمد ظفر الحق نے ۲۲/ اپریل ۲۰۱۵ء کو ادارہ تحقیقات اسلامی کے ۵۵ویں یوم تاسیس کے موقع پر فرمایا۔ اس تاریخی گیلری میں ادارہ تحقیقات اسلامی کی طرف سے منعقد کی گئی کانفرنسز، ورکشاپس، وفود، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی کے کانوکیشنز، چانسلرز، پروچانسلرز، ریکٹرز، صدور اور آئی آر آئی کے ڈائریکٹر جنرلز کی تصاویر آویزاں ہیں۔

مورخہ ۲۴/ فروری ۲۰۱۶ء کو صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان ممنون حسین نے گوشہ اقبال کا افتتاح فرمایا۔ جس میں علامہ محمد اقبال کی زندگی کے اہم پہلوؤں کو تصاویر کی مدد سے اجاگر کیا گیا۔

(۲) ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کانفرنس ہال کا قیام

ادارہ تحقیقات اسلامی کی طرف سے منعقدہ تحقیقی ورکشاپس ۲۰۱۵- ۲۰۱۶ء کے دوران ایک وسیع کانفرنس ہال کی کمی شدت سے محسوس کی گئی۔ اس بنا پر یہ فیصلہ کیا گیا ایک وسیع اور جدید سہولتوں سے مزین کانفرنس ہال قائم کیا جائے جہاں ایک وقت میں کم از کم ۱۰۰/ افراد کسی بھی کانفرنس یا ورکشاپ میں شامل ہو سکیں۔ اس مقصد کے لیے ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری سے منسلک وسیع ہال کو منتخب کیا گیا۔ اس منصوبے کا سنگ بنیاد مسلم ورلڈ لیگ کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر محمد بن عبد الکریم العیسیٰ نے ۲۴/ جنوری ۲۰۱۷ء کو رکھا۔

(۳) شعبہ رسائل و جرائد کی تجدید نو

تحقیق میں رسائل و جرائد کی اہمیت مسلمہ ہے۔ اسی اہمیت کے پیش نظر ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری میں باقاعدہ ایک شعبہ قائم ہے جو کہ قومی و بین الاقوامی رسائل و جرائد حاصل کر کے محققین کو خدمات فراہم کر رہا ہے۔ حال ہی میں اس شعبہ کو توسیع شدہ جگہ پر از سر نو منظم کیا گیا ہے۔ جہاں قارئین کو مطالعہ کے لیے بہترین

ماحول فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ اس تجدید شدہ شعبہ میں آئی آر آئی ڈیجیٹل لائبریری اور ایچ ای سی ڈیجیٹل لائبریری کو مخصوص کمپیوٹرز کی مدد سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس شعبہ کی تزئین و آرائش کے ساتھ ساتھ اس کی خدمات میں جدت لانے کے لیے KOHA سافٹ ویئر کا اطلاق بھی اہمیت کا حامل ہے۔ [۴۰]

(۴) لائبریری کمیٹی کی تشکیل نو اور اصول و ضوابط کی منظوری

ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری کے افعال و خدمات کو بہتر انداز میں چلانے کے لیے جون ۲۰۱۵ء میں لائبریری کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی۔ [۴۱] ڈائریکٹر جنرل ادارہ تحقیقات اسلامی اس کمیٹی کے چیئر مین ہیں جب کہ ممبران میں چیف لائبریرین بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد دو ریسرچ سکالرز (بالحاظ عہدہ کم از کم اسسٹنٹ پروفیسر)؛ ایڈیشنل ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر (انتظامیات ومالیات)، پریس مینجر / ڈپٹی ڈائریکٹر (پریس) اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر (اکاؤنٹس) شامل ہیں۔ پرنسپل لائبریرین بحیثیت سیکرٹری / ممبر اس کمیٹی کا حصہ ہیں۔ اب تک اس کمیٹی کے ۶/ اجلاس منعقد ہو چکے ہیں، جس میں لائبریری کی بہتری کے لیے کئی فیصلے کیے گئے اس کمیٹی نے بتاریخ یکم ستمبر ۲۰۱۶ء کو لائبریری کے اصول و ضوابط کی باضابطہ منظوری دی جب کہ آئی آر آئی کونسل نے اپنے ۱۱/ویں اجلاس میں انھیں منظور فرمایا۔ [۴۲]

(۵) ادارہ تحقیقات اسلامی اور ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری کی متحرک ویب سائٹس کا اجرا

قارئین و محققین کی ضروریات اور ٹیکنالوجی میں وقوع پذیر ہونے والی تبدیلیوں کے پیش نظر ادارہ تحقیقات اسلامی اور لائبریری کی ویب سائٹس کو جدید خطور پر استوار کیا گیا۔ اس مقصد کے لیے ادارہ کے تمام شعبہ جات سے متعلق معلومات حاصل کر کے ویب سائٹس پر مہیا کی گئیں۔ ادارہ تحقیقات اسلامی کی ویب سائٹ (www.iri.iiu.edu.pk) سے ادارے کا تعارف، انتظامیہ، آئی آر آئی کونسل، ریسرچ سکالرز، تحقیقی شعبہ جات، تحقیقی مجلات، مطبوعات، ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری اور ٹریننگ پروگرامز کے بارے میں معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں جب کہ ادارہ سے متعلق تازہ خبریں بھی اس ویب سائٹس پر جاری کی جاتی ہیں۔

40– Minutes of the 11th Meeting of the Council of Islamic Research Institute held on October 27, 2017, 93.

41– Islamic Research Institute, Notification No. F.No.2 (246)/IRI/88-Admin-180, dated June 02, 2015.

42– Minutes of the 11th Meeting of the Council of Islamic Research Institute held on October 27, 2017, 147.

ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری کی ویب سائٹس کے ذریعے قارئین لائبریری کا تعارف، وسائل، خدمات، آلات تحقیق، نیشنل سیرہ لائبریری اور اوقات کار وغیرہ کے بارے میں معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

(۶) اردو اور فارسی مخطوطات کی ڈیجیٹائزیشن کا آغاز

دور جدید میں ڈیجیٹائزیشن کے ذریعے نادر و نایاب مخطوطات کو نہ صرف محفوظ کیا جاسکتا ہے بلکہ قیمتی اثاثہ کو جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے دنیا بھر میں موجود محققین تک پہنچایا جاسکتا ہے۔ ڈیجیٹائزیشن کی اسی اہمیت کے پیش نظر ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری نے اپنے ذخیرے میں موجود ۲۶۱ مخطوطات میں سے عربی زبان کے ۱۵۰ مخطوطات کی ڈیجیٹائزیشن مکمل کرنے کے بعد اب اردو اور فارسی زبانوں میں دست یاب مخطوطات کی ڈیجیٹائزیشن کا عمل شروع کیا ہے۔ اس منصوبے کی تکمیل سے آئی آر آئی ڈیجیٹل لائبریری کی اہمیت میں مزید اضافہ ہو گا۔

(۷) اجرائے کتب بذریعہ کمپیوٹر

ماضی میں اجرائے کتب کا عمل ہاتھ سے سرانجام دیا جاتا تھا جس کے نتیجے میں قارئین اور عملے کا قیمتی وقت ضائع ہوتا تھا اس طریقے میں کتب کا ریکارڈ تلاش کرنا اور منظم کرنا بھی مشکل تھا۔

اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے KOHA سافٹ ویئر کے سرکولیشن ماڈیول کو فعال کر کے لائبریری ممبرز کے ریکارڈ کا اندراج کیا گیا جب کہ کتب کا ریکارڈ پہلے ہی سے کمپیوٹرائزڈ تھا۔ اب ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری کے ممبرز سرکولیشن ڈیسک سے کتب کا باآسانی اجرا کرواسکتے ہیں۔

(۸) آئن لائن آئی آر آئی مجلات

ادارہ تحقیقات اسلامی کے مجلات کو انٹرنیٹ کے ذریعے دنیا بھر کے محققین تک پہنچانے کے لیے اوپن جرنل سسٹم (Open Journal System) کا اطلاق کیا گیا جس سے بذریعہ انٹرنیٹ http://irigs.iiu.edu.pk:64447 استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ اس سسٹم کا افتتاح بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے صدر پروفیسر ڈاکٹر احمد یوسف احمد الدریویش نے ۲۷/ جون ۲۰۱۶ء کو کیا۔[۴۳] یہ سسٹم دنیا بھر میں ۱۰۰۰۰ سے زائد مجلات استعمال کر رہے ہیں[۴۴] اور ابتدائی طور پر فکر و نظر کا انتخاب کیا گیا۔ اس سسٹم کی بدولت اب

43– News and Events, International Islamic University, Islamabad, accessed May 09, 2018, http://iiu.edu.pk.

44– Open Journal System, accessed May 09, 2018, http://pkp.sfu.ca.

محققین و قارئین نہ صرف فکر و نظر کے مکمل مقالہ جات کو پڑھ سکتے ہیں بلکہ آن لائن سسٹم کی مدد سے اپنے مقالہ جات اشاعت کے لیے جمع بھی کرواسکتے ہیں۔(۴۵)

مختصر یہ کہ ادارہ تحقیقات اسلامی کی قابل فخر تاریخ کا اہم ترین حصہ ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری ہے۔ یہ لائبریری قیام پاکستان کے ابتدائی سالوں میں قائم کی گئی اور اس میں ایسے نوادرات کو جمع کیا گیا جو کسی اور لائبریری میں موجود نہیں ہیں۔ اس لائبریری میں علوم اسلامیہ کی اہم ترین کتب موجود ہیں۔ اس لائبریری کو امت مسلمہ کے عظیم سپوت ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے نام منسوب کیا گیا ہے۔ پاکستان میں علوم اسلامیہ پر کوئی بھی تحقیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری سے مبرا نہیں ہے۔ اپنی تاریخ، خدمات اور سہولیات کے اعتبار سے یہ لائبریری پاکستان کی کامیاب ترین اور معروف لائبریری ہے۔ اس لائبریری کو دنیا کی ممتاز لائبریریوں میں شامل کروایا جانا چاہیے۔ ڈاکٹر حمید اللہ لائبریری کے بعد اس مقالہ کے اگلے حصہ میں ادارہ علوم اسلامیہ کے مطبع سے متعلق معلومات شامل مقالہ ہیں۔

۵۔ مطبع ادارہ تحقیقات اسلامی

آئی آر آئی پرنٹنگ پریس تاریخی پس منظر

جدید ترقی اور انسانی علوم میں بیش بہا اضافے کا سبب بننے والی اہم ترین مشین پرنٹنگ پریس ہے۔ پرنٹنگ پریس یا مطبع سے مراد وہ مشین ہے جس کے ذریعے عبارت یا عکس کو کاغذ کے اوپر سیاہی کے ذریعے منتقل کیا جاتا ہے۔ پرنٹنگ پریس کی ابتدا چین سے ہوئی اور اسپین کے مسلمانوں سے ہوتا ہوا یہ یورپ منتقل ہوا۔ ایک Lawsuit میں دعوی کیا گیا ہے کہ ۱۴۳۹ء میں Strasbourg میں Johannes Gutenberg اور اس کے ساتھیوں نے پرنٹنگ پریس بنایا۔ Mediterranean میں قدیم Wine اور زیتون کے تیل نکالنے کے لیے Pressing Machine سے ہوتا ہوا Printing Press کا مرحلہ آیا۔(۴۶)

45– Islamic Research Institute, Research Journal, accessed May 09, 2018, irigs.iiu.edu.pk:64447.

46– The Editor of Encyclopedia Britannica, Article History, updated on 4-27-2018, www.britanica.com/technology/printingpress

پرنٹنگ پریس نے انسانی تہذیب و تمدن پر انقلابی اثرات ڈالے۔ *Protestant* کی کامیابی کا سہرا بھی *Printing Press* کے سر ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھیے:

Elizabeth L. Eisenstein, *The Printing Press as Agent of change: Communication and Cultural Transformation in early Modern Europe* (Cambridge: Cambridge University Press, 1980), 1: 111.

۱۵۸۰ء– ۱۶۰۵ء کی یہ تصویر جو کہ British Museum میں موجود ہے کتاب کی ابتدائی پرنٹنگ کو ظاہر کر رہی ہے۔

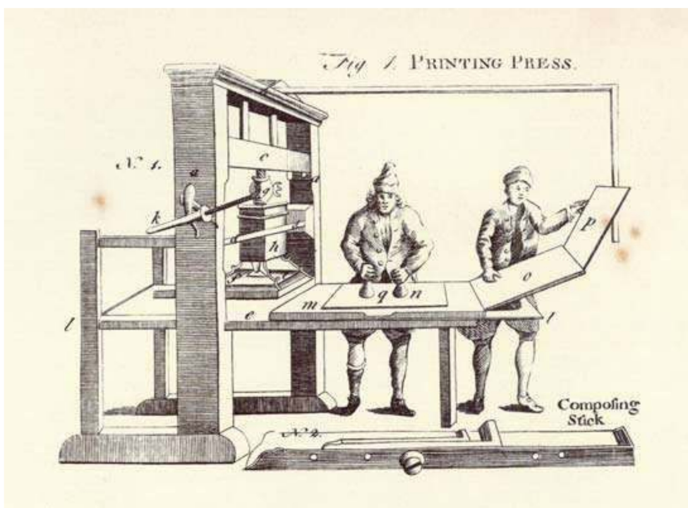

یہ تصویر ۱۷۶۸ء– ۱۷۷۱ء کے درمیان Encyclopedia Britannica کے پہلے ایڈیشن کی پرنٹنگ کو ظاہر کر رہی ہے۔

اسلامی تہذیب و تمدن کے ممتاز ماہر اور Index Islamic Bibliography Unit کے سابق مدیر Geoffrey Roper کا کہنا ہے کہ پندرھویں صدی عیسوی میں جرمن فن کار Johannes Gutenberg نے انسانی زندگی میں جدید پرنٹنگ پریس کے ذریعے انقلاب پیدا کیا، لیکن پرنٹنگ کے کام کا آغاز اس سے پہلے شروع کر دیا تھا۔ Geoffrey کے خیال میں Printing کا مفہوم کچھ اس طرح ہے:

> Printing itself that is making multiple copies of text by transferring it from our raised surface to other fortable surfaces (especially paper) in much older. (47)

ان کے خیال میں چینی تقریباً چوتھی صدی عیسوی میں طباعت کا کام جانتے تھے۔ قدیم ترین پرنٹنگ کی مثال ۸۶۸ء کا Diamond Satra جو کہ بدھ ازم کی عبارت ہے برٹش لائبریری میں محفوظ ہے۔(۴۸) جو چیز کم مشہور ہے وہ یہ ہے کہ اس کے تقریباً سو سال بعد عرب مسلمان عبارت خاص طور پر قرآن پاک کی عبارت کی طباعت کرتے تھے۔ کاغذ سازی کے چینی فن میں مسلمانوں نے جدت پیدا کی اور مسلمان علاقوں میں اسے عام کیا۔ اس کے نتیجے میں مسلمانوں کے ہاں طبع شدہ مسودات کا رواج ہوا۔ مصر کے فاطمی دور میں مصر اور اسپین کے اسلامی دور کی بہت سی طبع شدہ دستاویزات اس بات کی گواہی دیتی ہیں کہ یورپ سے پہلے مسلمانوں کے ہاں مطبع سازی کے فن کا آغاز ہوا۔

یہ تصویر ایک قدیم عربی عبارت کی ہے اور اس پر ایک تفصیلی مقالہ تحریر کیا گیا ہے۔(۴۹)

۴۷۔ دیکھیے:

Geoffrey Roper, Islamic Art, 111: 8 ; printing The Dictionary of Art, (London & New York 1996), 16: 359-363 ; muslimheritage.com/article/muslim-printing-gutenberg.

۴۸۔ دیکھیے:

Bloom Jonathan M., Paper before Print: *The History and impact of Paper in the Islamic World* (New Haven: Yala University Press, 2001).

۴۹۔ دیکھیے:

Richard W. Bulliet, "Medical Arabic Trash: A forgotten Chapter in The History of Arabic Printing", *Journal of the American Oriental Society*, 107 (1987), 37.

طبع سازی کی روایت اسلامی تاریخ میں موجود ہونے کے باوجود مسلمانوں کے ہاں جدید پرنٹنگ پریس قائم نہیں ہوئے۔ اسی وجہ سے مسلمان علمی میدان میں یورپ تہذیب سے پیچھے رہ گئے۔[۵۰] İbrahim Müteferrika کا تعلق ہنگری سے تھا اور اسلام قبول کرنے کے بعد عثمانی خلافت میں منتقل ہو گیا تھا۔ یہ بہت بڑا سائنس دان تھا۔ اس نے استنبول میں عثمانی خلیفہ کی اجازت سے ۱۷۲۰ء میں پرنٹنگ پریس قائم کیا۔ اس Printing Press سے سائنسی اور مذہبی کتابیں چھپتی تھیں۔

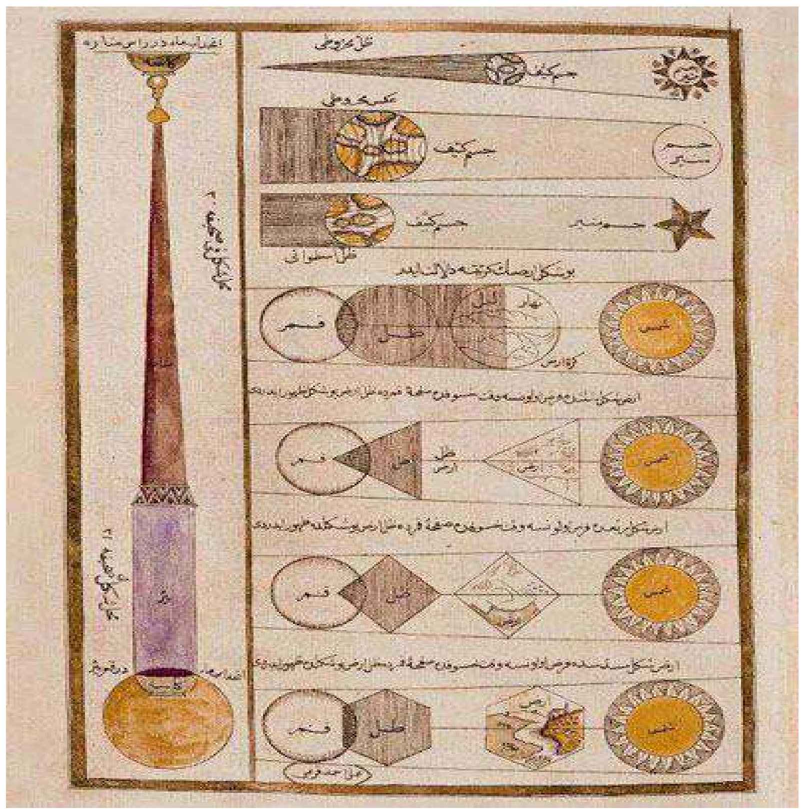

۵۰- دیکھیے:

Moinuddin Aqeel, "Commencement of Printing in The Muslim A view of impact on Ulama at Early Phase of Islamic Moderate Trends", *Kyoto Bullentin of Islamic Area Studies*, 2-2 (March 2009), 10-21.

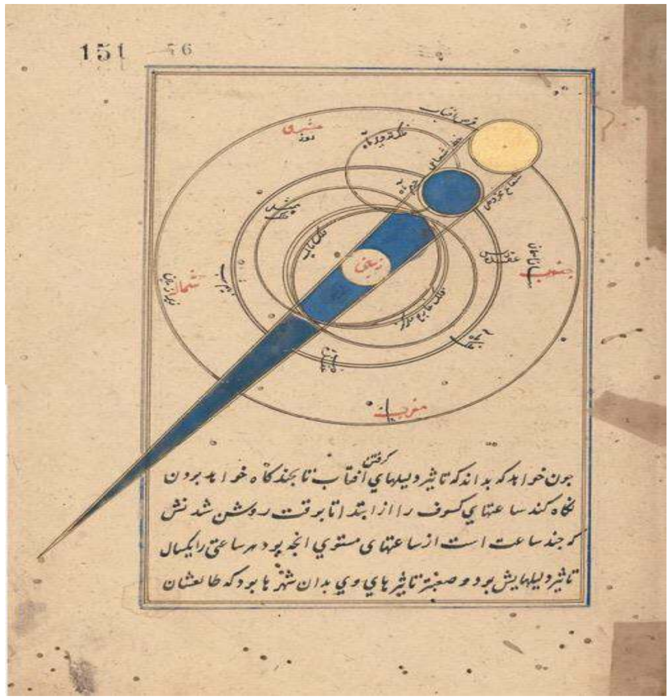

۱۷۲۰ء کی İbrahim Müteferrika کی نظام شمسی کی دریافت کی یہ تصاویر مسلمانوں کی عظیم سائنسی خدمات کی یاد گار ہے۔(۵۱)

پرنٹنگ پریس کی اسی تاریخی اہمیت کے پیش نظر ادارہ تحقیقات اسلامی نے اپنے قیام کے تھوڑے عرصے بعد ہی اپنا مطبع قائم کرنے کا فیصلہ کیا۔

مطبع ادارہ تحقیقات اسلامی کا قیام

علامہ اقبالؒ نے ۱۹۳۲ء میں علوم اسلام پر تحقیق کے لیے ہندوستان کے بڑے شہروں میں خواتین امیدواروں کے لیے تہذیبی اور ثقافتی ادارے بنانے کی تجویز دی تھی۔(۵۲) اس تجویز کو ۱۹۴۸ء میں کراچی میں

۵۱– ابراہیم متفویقہ نے اسلام سے متعلق اپنے عقائد کی وضاحت اپنی مشہور کتاب *Risala-yi Islamiyye* میں کی ہے۔ اسے عثمانی خلافت کی سائنس اور علم میں پس ماندگی کا بہت احساس تھا۔ اس نے ایک اور مشہور کتاب میں یورپ کی انتظامی اور سائنسی ترقی کی وضاحت کی اور عثمانی ترکوں کو ترقی کی دعوت دی۔ اس کی یہ کتاب **أصول الحكم في نظام الأمم** اس حوالے سے بہت مفید ہے۔ اس کا خیال تھا کہ جدید اسالیب اور تعلیم کو اپنائے بغیر ترقی کا خواب پورا نہیں ہو سکتا۔

52– A.M. Zaidi, *The Communal Award: Evaluation of Muslim Political Thought in India* (New Delhi: School and Company Ltd), 4:531.

منعقد ہونے والی آل پاکستان ایجوکیشن کانفرنس میں باضابطہ شکل دی گئی اور حکومت پاکستان سے ادارہ تحقیقات اسلامی کے قیام کا مطالبہ کیا گیا۔ (۵۳) اس کے بعد دستور ساز اسمبلی میں ادارہ تحقیقات اسلامی کے قیام کے حوالے سے مختلف مباحث ہوتے رہے۔ (۵۴) ادارہ تحقیقات اسلامی کیسا ہو گا اور کس طرح ہو گا؟ یہ امور بحث و مباحث کے مرحلے ہی میں تھے کہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۵۴ء میں مولانا عبد العزیز میمن کی تقرر سے ادارہ تحقیقات اسلامی نے کراچی میں کام کرنا شروع کر دیا۔ (۵۵) ۱۹۵۶ء کے دستور میں ادارہ تحقیقات اسلامی کو باقاعدہ تجویز کر دیا گیا اور اس تجویز کی بنیاد پر ۱۹۶۰ء میں ادارہ تحقیقات اسلامی کو باضابطہ طور پر ایک یونی ورسٹی کے طرز پر قائم کر دیا گیا۔ (۵۶) ۱۹۶۰ء کے آخر میں ادارہ تحقیقات اسلامی بہادر آباد سے سندھ مسلم ہاؤسنگ سوسائٹی، ڈرگ روڈ کے ایک وسیع مکان میں منتقل ہو گیا۔ اس دوران میں ادارے کے عملے اور کتب خانے میں برابر اضافہ ہوتا رہا۔ چناں چہ ادارہ فاران ہاؤسنگ سوسائٹی میں صدرِ علی اور عالمگیر روڈ کے اتصال پر واقع ایک وسیع دومنزلہ عمارت میں منتقل ہو گیا۔ (۵۷) جب اسلام آباد کا نیا دار الحکومت بنا تو اس وقت ادارہ تحقیقات اسلامی وزارت قانون کے ماتحت تھا، چناں چہ ۱۹۶۶ء میں وزارت کے اصرار پر اور انتظامی معاملات کو بہتر طریقے سے چلانے کی غرض سے ادارے کو کراچی سے اسلام آباد میلوڈی میں منتقل کر دیا گیا۔ (۵۸) اسلام آباد میں ادارہ تحقیقات اسلامی کے منتقل ہونے کے بعد اس میں نمایاں اضافہ ادارے کا اپنا مطبع خانے تھا۔ ادارہ تحقیقات اسلامی اپنے قیام کے فوراً بعد ہی مطبوعات چھاپنے لگا تھا، لیکن یہ مطبوعات باہر سے چھپوائی جاتی تھیں جس کی وجہ سے ان کی طباعت میں نہ صرف تاخیر ہوتی تھی، بلکہ معیار کا بھی خیال نہیں رکھا جاتا تھا۔ اس لیے یہ ضرورت محسوس ہوئی کہ ادارہ تحقیقات اسلامی اپنا پرنٹنگ پریس قائم کرے۔

۱۹۶۶ء میں جب ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد میں منتقل ہوا تو ادارے کے پریس کے قیام کے لیے ابتدائی کوششیں شروع ہو گئیں۔ ادارے کے پرنٹنگ پریس نے باقاعدہ کام کا آغاز ۱۹۷۰ء میں کیا۔ اس دور میں

۵۳- اکرام الحق یاسین، **اسلامی نظریاتی کونسل: ادارہ جاتی پس منظر** (اسلام آباد: اسلامی نظریاتی کونسل، جون ۲۰۱۶ء)، ۶۹-۸۲۔

۵۴- تفصیل: مباحث کے دستور ساز اسمبلی، جلد ۱، شمارہ ۲۰، صفحہ ۱۲۹۳ء۔

۵۵- بزمی انصاری، "ادارہ تحقیقات اسلامی ایک اجمالی تعارف"، **فکر و نظر**، اسلام آباد، ۱۳: ۱۱ (مئی ۱۹۷۶ء)، ۹۴۵۔

56– Notification No. F-15-1059, -E.IV, Govt. of Pakistan ,Ministry of Education, Dated : March 10th, 1960.

۵۷- بزمی انصاری، مصدر سابق، ۹۵۰۔

۵۸- بزمی انصاری، مصدر سابق، ۹۵۰۔

ادارہ تحقیقات اسلامی کا پرنٹنگ پریس ایک جدید پرنٹنگ پریس کی حیثیت رکھتا تھا۔ اس میں عربی، فارسی، اردو اور انگریزی میں ٹائپ کی سہولتیں میسر تھیں۔ ادارے کے پرنٹنگ پریس کے قیام میں ایشیا فاؤنڈیشن نے ادارے کی مدد کی تھی۔[۵۹] اس ضمن میں مالی اور فنی معاونت کی گئی جس کے نتیجے میں ادارہ تحقیقات اسلامی ایک جدید پرنٹنگ پریس قائم کرنے میں کام یاب ہو گیا۔[۶۰]

جب تک ادارہ تحقیقات اسلامی میلوڈی میں رہا تو ادارے کا پرنٹنگ پریس وہیں پر اپنی خدمات سرانجام دیتا رہا، مگر یہ ادارے کا مستقل ٹھکانہ نہ تھا؛ اس لیے ستّر (۷۰) کی دھائی میں ادارہ تحقیقات اسلامی کو اپنی مستقل بلڈنگ اور پرنٹنگ پریس کے لیے جگہ کی تلاش رہی؛ اس حوالے سے کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) نے ادارہ تحقیقات اسلامی کو ایک پلاٹ بھی الاٹ کیا، لیکن اس پر تعمیرات نہ ہو سکیں اور بعد میں وہ جگہ بھی ادارے کے پاس نہ رہ سکی۔ فیصل مسجد کی تعمیر شروع ہوئی تو یہ فیصلہ ہوا کہ اسلامی یونی ورسٹی اسی جگہ قائم کی جائے گی اور ادارہ تحقیقات اسلامی کا منبع اور مرکز بھی یہی جگہ ہو گی؛ چناں چہ نئی تعمیر ہونے والی بلڈنگ کے نقشے میں ادارہ تحقیقات اسلامی کے پرنٹنگ پریس، لائبریری وغیرہ کے لیے گنجائش رکھی گئی۔ فیصل مسجد کمپلیکس کی بلڈنگ میں مارگلہ پہاڑیوں کے بالمقابل اور مسجد کے مغربی حصے میں گراؤنڈ اور پہلے فلور پر ادارے کے پرنٹنگ پریس کے لیے سٹیٹ آف دی آرٹ Customize عمارت تعمیر کی گئی۔[۶۱] ۱۹۸۶ء میں ادارہ تحقیقات اسلامی اور اس کا پرنٹنگ پریس فیصل مسجد منتقل ہو گیا اور اسی جگہ ادارے کے پریس کی مشینوں کی تنصیب عمل میں لائی گئی۔ گراؤنڈ فلور پر ایک بڑے ہال کو پرنٹنگ کی مشینوں کے لیے مختص کر دیا گیا، جب کہ اس کے دائیں بائیں موجود درمیانی سائز کے کمروں کو جلد بندی اور پلیٹ سازی کے لیے مختص کر دیا گیا۔ اس دور میں ادارہ تحقیقات اسلامی فلم سازی کے ذریعے پرنٹنگ بھی کرتا تھا۔ چناں چہ اس ضمن میں پہلے فلور پر ڈارک روم قائم کیا گیا وہاں پر پرنٹنگ کے لیے چیزیں تیار ہوتی تھیں اور نیچے پرنٹنگ پریس میں بھیجی جاتی تھیں۔

۵۹۔ ایشیا فاؤنڈیشن ایک بین الاقوامی این جی او ہے جو دنیا کے مختلف ممالک میں خواتین کے حقوق، جمہوریت اور انسانی حقوق سے متعلق کام کر رہی ہے۔ یہ تنظیم مختلف حکومتی اور غیر حکومتی اداروں کے ساتھ مل کر مندرجہ بالا امور کو پاکستانی معاشرے میں عام کرنے کی کوشش میں مصروف عمل ہے۔

۶۰۔ بزمی انصاری، مصدر سابق، ۶۰۔

۶۱۔ دیکھیے: نقشہ فیصل مسجد۔

ادارے کے پرنٹنگ پریس کا انتظامی ڈھانچہ

ابتدائی طور پر ادارے کا پرنٹنگ پریس ادارے کے اندر ہی ایک انتظامی یونٹ کے طور پر کام کرتا رہا۔ یہ یونٹ پریس منیجر کی زیرِ نگرانی کام کرتا تھا اور ادارے کے ڈائریکٹر یا ڈائریکٹر جنرل کو جواب دہ تھا۔ اس کے علاوہ مختلف مشینوں کو چلانے اور پریس سے متعلق مختلف قسم کی خدمات کے لیے عملے کا تقرر بھی کیا گیا؛ تاہم اس ضمن میں کوئی ایک سا انتظامی ڈھانچہ موجود نہیں تھا اور پرنٹنگ پریس، پریس منیجر کے ذریعے ادارے کے سربراہ کو جواب دہ تھا۔ ۲۰۱۵ء میں پریس کے امور بہتر بنانے کے لیے اور پریس میٹریل کی خریداری کے امور کو باضابطہ بنانے کے لیے ایک پریس کمیٹی قائم کی گئی۔ (۶۲)

پریس کمیٹی کے قیام سے پریس کی کاکردگی میں نمایاں بہتری آئی اس لیے ۲۰۱۷ء میں ادارہ کے نئے مدوّن شدہ قواعد وضوابط میں باضابطہ طور پر آئی آر آئی پرنٹنگ پریس کمیٹی سے متعلق درج ذیل قواعد کو شامل کر دیا گیا۔

آئی آر آئی پریس کمیٹی

آئی آر آئی پریس کمیٹی پرنٹنگ پریس کے تمام معاملات کی ذمے دار ہے اور اس کی مزید بہتر کارکردگی کے لیے مفید تجاویز دے سکتی ہے۔ مزید برآں پریس کمیٹی پریس کے متعلق تمام اشیا کی خریداری کی ذمے داری ہے۔

آئی آر آئی پرنٹنگ پریس میں ذمے داریوں کی انتظامی تقسیم حسب ذیل ہیں۔

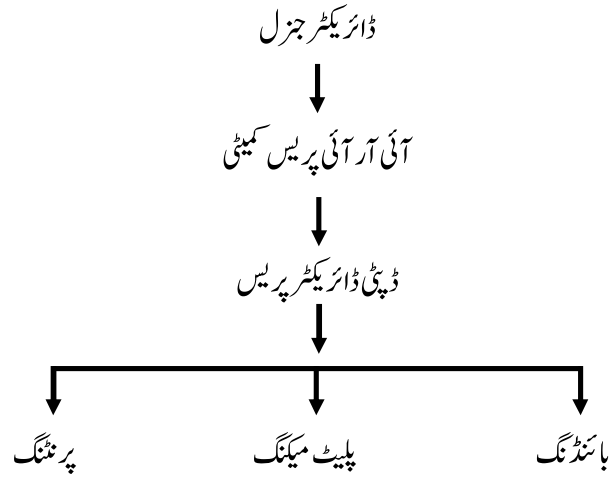

Notification No.3(24)/Admin-IRI-2017 dated 22-02-2017. –62

۶- آئی آر آئی پرنٹنگ پریس کے وسائل

مشین

آئی آر آئی پرنٹنگ پریس کی ابتدا ۱۹۷۰ء میں ٹائپ مشینوں سے ہوئی۔ ۱۹۸۰ء میں فوٹو آف سیٹ مشین کا اضافہ ہوا۔ یہ مشین Islamic Solidarity Fund کی مالی معاونت سے خریدی گئی۔ (۶۳) ۲۰۱۴ء میں آئی آر آئی پرنٹنگ پریس کی تزئین و آرائش کا کام شروع کیا گیا۔ پوری بلڈنگ کی نئے سرے سے تزئین و آرائش کی گئی۔ پریس کی مختلف خدمات کے لیے الگ الگ کمرے مخصوص کیے گئے، پریس کے سامنے ہوا دار لان کی صفائی ستھرائی کر کے اس کو کھلے اور اصل ساخت کے مطابق بحال کیا گیا۔ اس دوران میں ۲۰۱۴ء میں سعودی عرب کے شاہ عبد اللہ بن عبد العزیز (مرحوم) کی طرف سے پریس کے لیے خصوصی گرانٹ آئی جس کے نتیجے میں پریس میں درج ذیل نئی مشینیں نصب کروائی گئیں:

۱- دو کلر سولنا مشین

۲- پلیٹ میکنگ مشین

۳- فولڈنگ مشین

۴- بائنڈنگ مشین

مزید برآں پریس کے لیے بلا تعطل بجلی کو یقینی بنانے کے لیے ایک عدد Heavy Duty Generator بھی اسی گرانٹ میں فراہم کیا گیا۔ (۶۴)

پرنٹنگ پریس کی تزئین و آرائش

سردار محمد یوسف، وفاقی وزیر برائے مذہبی اُمور نے مورخہ ۲۲ اپریل ۲۰۱۵ء کو پرنٹنگ پریس کی تزئین و آرائش کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ (۶۵)

---

63. Hand Book & Master Plate of IRI, 1980, P. 41.

64. IRI Performance Report, 14, 2017, Minutes of the 11th Meeting of IRI Council, 27 October, 2017, 91.

65– IRI Performance Report, 2014-2017, 91.

پرنٹنگ پریس کے شعبہ جات

۱- ڈیزائننگ

ادارہ تحقیقات اسلامی کی کتابوں کے سرورق، سیمی نارز، کانفرنسوں کے بروشر اور متعلقہ کتب کی ڈیزائننگ کے لیے پرنٹنگ پریس میں شعبۂ ڈیزائننگ موجود ہے جہاں ایک ماہر ڈیزائنر کی خدمات حاصل ہیں۔ سادہ کمپوزنگ وغیرہ کا کام تو متعلقہ زبانوں کے کمپوزر سرانجام دیتے ہیں، لیکن سرورق اور بروشروں کی ڈیزائننگ کا کام گرافک ڈیزائنر کے سپرد ہے۔ اس لیے پرنٹنگ پریس کو معیاری اور بروقت ڈیزائننگ کا کام میسر ہوتا ہے۔

۲- کاپی پیسٹنگ / پلیٹ میکنگ

ادارہ کے پرنٹنگ پریس میں کسی بھی طباعتی کام کا آغاز کاپی پیسٹنگ یا پلیٹ میکنگ کے شعبے سے ہوتا ہے۔ بلیک اینڈ وائٹ پرنٹنگ کا کام ٹریسنگ پیپر پر پرنٹ کے بعد کاپی پیسٹر کو دیا جاتا ہے، جو ایک انتہائی پروفیشنل کاپی پیسٹر ہے جب کہ کلر پرنٹنگ کا کام اکثر اوقات ڈائریکٹ پلیٹ میکنگ سے ہوتا ہے۔ ٹائپ شدہ مواد سے ڈائریکٹ پلیٹ میکنگ کی جاتی ہے جس کی سہولت ابھی تک ادارے کی پرنٹنگ پریس میں موجود نہیں، اس لیے یہ کام مارکیٹ سے سالانہ کنٹریکٹ کی بنیاد پر منظور شدہ فرم سے کروایا جاتا ہے، تاہم سادہ پرنٹنگ کی پلیٹ میکنگ، پرنٹنگ پریس میں موجود شعبۂ پلیٹ میکنگ سرانجام دیتا ہے اس مقصد کے لیے دو جدید مشینیں شعبے میں موجود ہیں۔

۳- پرنٹنگ یونٹ

پلیٹ کی تیاری کے بعد طباعت کا اگلا مرحلہ شعبہ طباعت کے حوالے ہو جاتا ہے۔ طباعت کے شعبے میں درج ذیل چار مشینیں موجود ہیں:

سولنا: یہ مشین ۲۰۱۴ء میں سعودی عرب کی طرف سے مہیا کی گئی ہے۔ اس مشین کا سائز 18" X 23" ہے جس میں بیک وقت دو کلر کی پرنٹنگ کی سہولت موجود ہے۔ اس مشین کی دست یابی سے جہاں معیار میں نمایاں فرق پڑا ہے وہاں وقت کی بچت بھی ہوئی ہے۔ دوسری جہلم مشین: جس کا سائز 23" X 36" ہے۔ بڑے سائز کی مشین ہونے کی وجہ سے کم وقت میں زیادہ صفحات کی طباعت ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ اس شعبے میں kors مشین جس کا سائز 22" X 28" ہے، جب کہ چوتھی چھوٹی مشین: Rota ہے، جس کا سائز 12" X 18" ہے۔ اس شعبے میں کریزنگ کی سہولت بھی موجود ہے جس کے لیے ایک عدد کریزنگ مشین موجود ہے۔

۴- بائنڈنگ

کسی بھی مطبوعہ دستاویز کا اختتام بائنڈنگ یونٹ میں ہوتا ہے۔ ادارہ تحقیقات اسلامی کے پرنٹنگ پریس میں بائنڈنگ سیکشن ۲۰۱۴ء تک تمام کام اور بشمول فولڈنگ، پنشل بھرائی، جلد بندی وغیرہ ہاتھ سے کی جاتی رہی ہے، تاہم ۲۰۱۴ء میں سعودی حکومت کی طرف سے جاری کی گئی گرانٹ میں دو عدد فولڈنگ اور ایک بائنڈنگ کی مشینیں شعبہ فولڈنگ مشین میں شامل کی گئیں، لہٰذا اس شعبے کی کارکردگی کئی گنا زیادہ ہو گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بائنڈنگ کی دست یابی کی وجہ سے گھنٹوں کا کام منٹوں میں مکمل ہونے لگا ہے۔

آئی آر آئی پرنٹنگ پریس کی خدمات

ادارہ تحقیقات اسلامی اپنی مطبوعات کے تحقیقی اور طباعتی معیار کے حوالے سے بہت مشہور ہے۔ یہ اسی لیے ممکن ہوا کہ ادارے کا پرنٹنگ پریس اس ضمن میں نمایاں خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ پرنٹنگ پریس کی کارکردگی میں کمی بیشی ہوتی رہی ہے۔ اس ضمن میں سال ۲۰۱۴ء تا ۲۰۱۷ء کے دوران مالی امور کی ایک جائزہ رپورٹ پیش کی گئی۔ (۶۶)

S.#	Financial Year	Total Income (Rs)	Expenditures (Rs)	Receivables (Rs)	Payables (Rs)	Net Profit/ Loss (Rs)
1.	2014-15	1,23,59,147	1,22,85,549	40,54,282	26,78,540	14,49,340
2.	2015-16	2,00,70,228	1,74,78,870	10,85,385	23,45,870	13,30,873
3.	2016-17	2,22,08,518	2,20,52,698	52,20,860	29,44,732	24,31,948

چوں کہ سابقہ ادوار میں پرنٹنگ پریس کی کارکردگی مختلف وجوہات کی بنا پر متاثر ہوتی رہی، لہٰذا یونی ورسٹی انتظامیہ کی مختلف اوقات میں یہ سوچ رہی کہ اس شعبے کو بند کر دیا جائے اور یونی ورسٹی اور ادارہ تحقیقات اسلامی کی طباعتی ضروریات باہر کی مارکیٹ سے پوری کی جائیں؛ تاہم ۲۰۱۴ء کے بعد اس کی کارکردگی میں خاطر خواہ تبدیلی دیکھنے کو ملی۔ جب یہ پریس بہت سالوں کے بعد مالی معاملات میں نقصان سے نفع میں تبدیل ہو گیا۔ مالی سال ۲۰۱۴ء- ۲۰۱۵ء کے اختتام پر پرنٹنگ پریس نے پہلی مرتبہ ۴.۱ر ملین روپے کا منافع دیا۔ اس کے بعد کے مالی سالوں میں بھی یہ منافع بالترتیب ۳.۱ ر ملین روپے اور ۴.۲ر ملین روپے رہا۔ (۶۷)

66. IRI Performance Report, 98-99.

67– IRI Performance Report, 2014-2017, 98.

اعلیٰ شخصیات کا دورہ

۲۰۱۴ء میں پرنٹنگ پریس میں وسائل اور اس کی خدمات کے اعتبار سے خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے، اس لیے یونی ورسٹی میں جو بھی اعلیٰ شخصیت دورے پر آتی ہے، یونی ورسٹی انتظامیہ کی طرف سے پرنٹنگ پریس کا دورہ بھی پروگرام میں شامل ہوتا ہے۔ پچھلے تین سالوں میں متعدد اعلیٰ شخصیات جیسے پروفیسر ڈاکٹر ابو الخیل، ریکٹر امام محمد بن سعود اسلامک یونی ورسٹی ریاض، سعودیہ عربیہ / پروچانسلر بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی آباد، مختلف یونی ورسٹیوں کے طلبہ و طالبات بشمول فاطمہ جناح ویمن یونی ورسٹی راولپنڈی اور ورچول یونی ورسٹی کے واہ کینٹ کیمپس نے دورہ کیا اور پرنٹنگ پریس کی کارکردگی کی تعریف کی۔ مزید برآں جنوبی کوریا کے سفیر، کویت، دبئی کے سفراء، امام کعبہ شیخ صالح بن طالب اور شہزادہ جلوی بن سعود بن عبد العزیز نے جامعہ اور پرنٹنگ پریس کا دورہ کیا اور اس کی کارکردگی کو خواب سراہا۔[۶۸]

۲۰۱۴ء سے ۲۰۱۲ء تک ادارے کے پرنٹنگ پریس نے طباعت کی جتنی خدمات انجام دی ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:[۶۹]

نمبر شمار	پرنٹنگ میٹیریل	تفصیل	تعداد
۱.	کتابیں		۱۷۳
۲.	جرائد	**دعوۃ اردو**	۱۵
		اخبار دعوۃ	۲
		الدراسات الإسلامية	۱۰
		فکر و نظر	۱۱
		Islamic Studies	۴
		معیار (شعبۂ اُردو)	۶
۳.	کتابچے	خطبات	۱۵۶
		کارڈ	۸۰
		رجسٹرز / لیڈجرز	۲۴

68– IRI Performance Report, 2014-2017, 104.

69. IRI Performance Report, 100-151.

		پراسپیکٹس	۱۰
۴.	امتحانی مواد	امتحانی شیٹ	۵،۳۵،۰۰۰
		اضافی شیٹ	۷۰،۰۰۰
		ایوارڈلسٹ	۵۰،۰۰۰
		حاضری شیٹ	۵۰،۰۰۰
		لفافہ جات	۷۲،۱۰۰
۵.	متفرق پرنٹنگ	فارم،پارکنگ سلپ،سٹکر	٦٦
		فولڈر،بروشر،پوسٹر،سرٹیفکیٹ	۹۰
		مطالعہ حدیث،اسلام کورس دعوۃ	۱۴
		سوالنامے دعوۃ	۴۰
		ٹیسٹ پیپر	۱۲
		لیٹر ہیڈ پیڈ	۲۷
		فائلیں اور فائل کور	۲۹
		کیلنڈر	۲

ادارہ تحقیقات اسلامی کے پرنٹنگ پریس کو ابھی مزید جدید بنانے کی ضرورت ہے۔ پریس میں نئی کلر مشینوں کی ضرورت ہے۔ اسی طرح بائنڈنگ کے کام کو جلد از جلد مکمل کرنے کے لیے جدید بائنڈنگ اور سلائی مشینوں کی بھی ضرورت ہے، تاکہ یہ پریس اشاعت علم کی خدمت میں مزید معاونت کر سکے۔

اس مقالے میں ادارہ تحقیقات اسلامی کے دو نمایاں شعبوں یعنی ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری اور آئی آر آئی پرنٹنگ پریس کی تاریخ خدمات اور وسائل کا تعارف کروایا گیا ہے۔ یہ دونوں ادارے کی شناخت ہیں۔ یہ ادارے کی شاندار تاریخ اور مؤثر ترین حال کا مظہر بھی ہیں اور مستقبل کی نشان دہی بھی کرتے ہیں۔ ادارے کی لائبریری میں مواد سے استفادہ کر کے ماہرین علم و دانش تحقیق نگاری کرتے ہیں اور ادارے کا پریس اس تحقیق کو منظر عام پر لاتا ہے۔ ادارے کے ان دونوں شعبوں کو بڑے اہم چیلنج در پیش ہیں۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی میں ترقی کی وجہ سے طبع شدہ کتابوں اور رسائل کا دور ختم ہو رہا ہے۔ ہر چیز Online ہوتی جارہی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان دونوں شعبوں کو تیزی کے ساتھ نہ صرف جدید سہولتیں فراہم کی جائیں، بلکہ کمپیوٹر کے نئے انقلاب کے لیے بھی تیار کیا جائے تاکہ یہ مستقبل میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

۞۞۞۞۞